یہ کتاب [illegible] تحفتہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

اور ایک تقصیریں اس ڈھب کی ہیں کہ جن میں بغاوت نکلتی ہے جیسے کسی امیر یا وزیر یا چودھری یا قانون گو کو کیا چوہڑے چمار کو بادشاہ بنا دے یا اس کے واسطے تاج و تخت تیار کرے یا اسکے تئیں ظلِ سبحانی بولے یا اسکے تئیں بادشاہ کا سا مجرا کرے یا اس کیلئے ایک دن جشن کا ٹھہراوے اور بادشاہ کی طرح نذر دیوے۔ اور یہ تقصیر سب تقصیروں سے بڑی ہے اسکی سزا مقرر اسکو پہنچتی ہے اور جو بادشاہ اس سے غفلت کرے اور ایسوں کو سزا نہ دیوے اسکی بادشاہت میں قصور ہے چنانچہ عقلمند لوگ ایسے بادشاہ کو بے غیرت کہتے ہیں سو اس مالک الملک شاہنشاہ غیور سے ڈرا چاہیئے کہ پرلے درجے کا زور رکھتا ہے اور ویسی غیرت سو وہ مشرکوں سے کیونکر غفلت کرے گا اور کس طرح انکو انکی سزا نہ دے گا؟ اللہ سب مسلمانوں پر رحمت کرے اور انکو شرک کی آفت سے بچاوے۔ آمین۔

شرک سب سے بڑا ظلم ہے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِہٖ
اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے یعنی سورۂ لقمان میں: اور جب

وَھُوَ یَعِظُہٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ ط اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ۝ (۳۱ - ۱۳)

کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو اور وہ نصیحت کرتا تھا اسکو اے بیٹے میرے مت شریک بنا اللہ کا بیشک شریک بنانا اسکا بڑی بے انصافی ہے۔

ف:۔ یعنی اللہ صاحب نے لقمان کو عقلمندی دی تھی سو انہوں نے اس سے سمجھا کہ بے انصافی یہی ہے کہ کسی کا حق اور کسی کو پکڑا دینا اور جس نے اللہ کا حق اسکی مخلوق کو دیا تو بڑے سے بڑے کا حق لیکر ذلیل سے ذلیل کو دیدیا۔ یا جیسے بادشاہ کا تاج ایک چمار کے سر پر رکھدے تجنے اس سے بڑی بے انصافی کیا ہوگی اور یہ یقین جان لیا چاہیئے کہ ہر مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا وہ اللہ کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔